السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا آدم علیہ السلام بوجہ خطا کرنے کے آسمانس سے اتارے گئے تھے یا زمین پر کسی باغ میں تھے؟ (فقط

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوٰۃ میں حدیث ہے: اولین والآخرین جب آدم علیہ السلام کے پاس آکر شفاعت کی درخواست کریں گے اور کہیں گے کہ ہمارے لیے جنت کا دروازہ کھلوائیے، آدم علیہ السلام عذر کریں گے کہ میرے ہی گناہ نے تو تمہیں جنت سے نکالا ہے اب میں دخول جنت کے لیے کس طرح سفارش کر سکتا ہوں؟

یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ آدم علیہ السلام اسی جنت میں تھے جس میں اہل ایمان جانے والے ہیں اور قرآن مجید میں ہے:

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

''یعنی جنت سے اترنے کا حکم دے کر فرمایا) کہ تمہارا ٹھکانا زمین میں ہے۔) ''

یہ آیت بھی اس بات کی دلیل ہے کہ آدم علیہ السلام اسی جنت میں تھے۔ اگر پہلے ہی سے زمین میں ہوتے تو یوں کہتے: ((ولکم فی موضع اخر مستقر)) ''یعنی تمہارا ٹھکانا دوسری جگہ ہے۔'' اہل سنت کا یہی مذہب ہے کہ آدم علیہ السلام اسی جنت میں تھے۔

معتزلہ ایک گمراہ فرقہ گذرا ہے، اس کا خیال ہے کہ آدم علیہ السلام جس جنت میں تھے وہ زمین پر کوئی باغ تھا۔

اوراب نیچریوں اور مرزائیوں وغیرہ کا بھی یہی خیال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 147

محدث فتویٰ